

**FIRST LANGUAGE URDU**

**3247/01**

Paper 1 Reading and Writing

**For Examination from 2015**

SPECIMEN PAPER

**1 hour 30 minutes**

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

**Read these instructions carefully.**

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Write your answers in Urdu in the spaces provided on the question paper.

Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.

Dictionaries are **not** permitted.

DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

Write your answers within the given word limits.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔  
جواب لکھنے کی کا پی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینئر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔  
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔  
اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔  
اسٹینیل، پیچہ کلب، ہائی اسٹر، گوند، کریکشن فلویڈ مت استعمال کریں۔  
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔  
بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔  
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]  
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیے۔  
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کا پیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نٹھی کر دیں۔

This document consists of 8 printed pages.

## Part 1 Reading

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔  
موضوع: ذرائع ابلاغ

۵ اکیسویں صدی میں جدید ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کی بدولت ہم ذرائع ابلاغ سے اس قدر مانوس ہو گئے ہیں کہ شعوری طور پر میڈیا کے پیغامات محسوس نہیں کرتے۔ جہاں جہاں جاتے ہیں ہر عمارت پر، ہر دیوار پر، ہر گاڑی یا بس پر نشانات اور تصاویر نظر آتی ہیں کہ ہمیں ایسا کرنا چاہیے، ایسا کرو، یہ خریدو، وغیرہ وغیرہ۔ ٹیلی ویژن پر، سینما میں، اخبارات اور رسائل میں، درختوں پر اور کھلاڑیوں کی قمیضوں پر جدھر نظر ڈالئے اُدھر اشتہار ہی اشتہار لگے ہوئے ہیں جو ہمیں پیسے خرچ کرنے پر اکسارہے ہیں۔ اشتہارات کافی فائدہ مند بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ کمپنیاں ہمیں اپنی نئی اور جدید ترین اشیاء کے بارے میں آگاہ کر سکتی ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ کمپنیاں اخباروں میں اشتہار لگانے کے لیے جو پیسے خرچ کرتی ہیں انہی پیسوں کی بدولت اخبار کی قیمت میں کمی ہو جاتی ہے۔ مغرب میں اشتہار کی صنعت جدید دنیا کی سب سے ترقی پسند صنعت بن گئی ہے۔ پھر بھی کبھی کبھار ہم سوچتے ہیں کہ کاش اشتہارات ہمارے پسندیدہ پروگرام میں مداخلت نہ کرتے! کبھی کبھی اشتہارات منظر کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ کسی بھی مشہور سیر کرنے کی جگہ جاؤ اور اس کی تصویر کھینچنے کی کوشش کرو۔ پھر فوٹو دیکھو تو منظر میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی اشتہار ضرور نظر آئے گا اور منظر کی قدرتی خوبصورتی بگڑی ہوگی۔

۱۰ اشتہارات کا اصل مقصد ہمیں کوئی غیر ضروری چیز خریدنے پر اکسانا ہے۔ اور ایسا کرنے کے کئی طریقے ہیں: وہ انسان کے جذبات سے فائدہ اٹھاتے ہیں، مثلاً چاہت، لالچ، احساس کمتری وغیرہ۔ بنیادی طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فلاں چیز اتنی اچھی ہے یا اتنی سستی ہے۔ اس کے بعد اشتہار بنانے میں ان کی نفسیات کا خیال بھی کیا جاتا ہے۔ ہمیں ایسا محسوس کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ فلاں شے کے بغیر ہماری زندگی نامکمل معلوم ہوگی۔ یہ حقیقت ہے کہ سب لوگ اشتہاروں کے حق میں نہیں ہیں۔ بعض اوقات اشتہارات وبال جان بن جاتے ہیں۔ کرسمس سے دو مہینے پہلے ٹی وی پر جب بچوں کے پروگرام لگتے ہیں تو اسی وقت کھلونوں اور مٹھائیوں کے پُر زور اور رنگیلے اشتہارات دکھائے جاتے ہیں جو بچوں کو ضد کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس پر والدین بہت اعتراض کرتے ہیں۔

۲۰ برطانیہ میں ہم کسی حد تک خوش قسمت ہیں۔ ٹی وی کے پانچ چینل ہیں، سیٹلائٹ کے علاوہ، جن میں سے دو بی بی سی کے ہیں جن میں اشتہار دکھانا منع ہے۔ ٹی وی پر آدھے گھنٹے کے پروگرام کی قیمت اندازاً دو لاکھ پونڈ ہوتی ہے، جبکہ ایک منٹ کا اشتہار بنانے میں کم از کم آدھا ملین پونڈ تک خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اسی لیے یہ کہنا درست ہے کہ انگلینڈ میں ٹی وی کے عام پروگراموں کے مقابلے میں اشتہار زیادہ دلچسپ اور پُر لطف ہوتے ہیں۔

مندجذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔  
(ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔)

ا: عبارت کے مطابق اشتہارات کا اصل مقصد کیا ہے؟ دو باتیں لکھیے

[2]

ب: اشتہار کو موثر کرنے کے لیے ان کے بنانے والے کو نساطریقہ اختیار کرتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

[4]

ج: مغرب میں اشتہار کی صنعت کے بارے میں کیا بتایا جاتا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔

[3]

د: موجودہ دنیا میں اشتہار کے چار منفی پہلوؤں کی وضاحت کیجئے۔

[4]

ر: مصنف نے کیوں لکھا کہ ”بعض اوقات اشتہارات وبال جان بن جاتے ہیں۔“ تفصیل سے لکھیے۔

[3]

س: مصنف نے یہ کیوں لکھا کہ ”برطانیہ میں ہم کسی حد تک خوش قسمت ہیں“؟

[3]

ص: آپ مصنف کے رویے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں اور کیوں؟

[3]

ص: آپ مصنف کے رویے سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں اور کیوں؟

[3]

[Total: 25 marks]







